

نیشنل اکیڈمک ڈپازٹری (این اے ڈی)

تعلیم میں ڈیجیٹل گورنس کو فروغ دینا

تعلیمی ریکارڈ کے انتظام کا موجودہ منظر نامہ

بھارت کا تعلیمی نظام دنیا کے سب سے بڑے اور متنوع تعلیمی نظاموں میں سے ایک ہے۔ یہ تقریباً 14.71 لاکھ اسکولوں (2024-25 کے اعداد و شمار کے مطابق)، 1420 یونیورسٹیوں، 53,583 کالجوں، 16,795 خود مختار تعلیمی اداروں اور 280 تحقیقی و ترقیاتی اداروں پر مشتمل ہے۔ یہ تمام ادارے مل کر ہر سال کروڑوں کی تعداد میں تعلیمی دستاویزات تیار کرتے ہیں، جن میں ڈگریاں، ڈپلومہ، سرٹیفکیٹس، مارک شیٹس اور جانچ سے متعلق رپورٹس شامل ہیں۔

کاغذی شکل میں موجود تعلیمی دستاویزات کے اتنے بڑے ذخیرے کی دیکھ ریکھ کر نا انتہائی وقت طلب، مہنگا اور غیر مؤثر عمل ہے۔ کاغذی دستاویزات کے کھو جانے، خراب ہونے اور ان میں جعل سازی کا خطرہ ہمیشہ برقرار رہتا ہے، جبکہ جانچ پڑتال کا دستی روایتی طریقہ کار طلبہ، تعلیمی اداروں، آجروں اور دیگر متعلقہ افراد کے لیے تاخیر کا سبب بنتا ہے۔

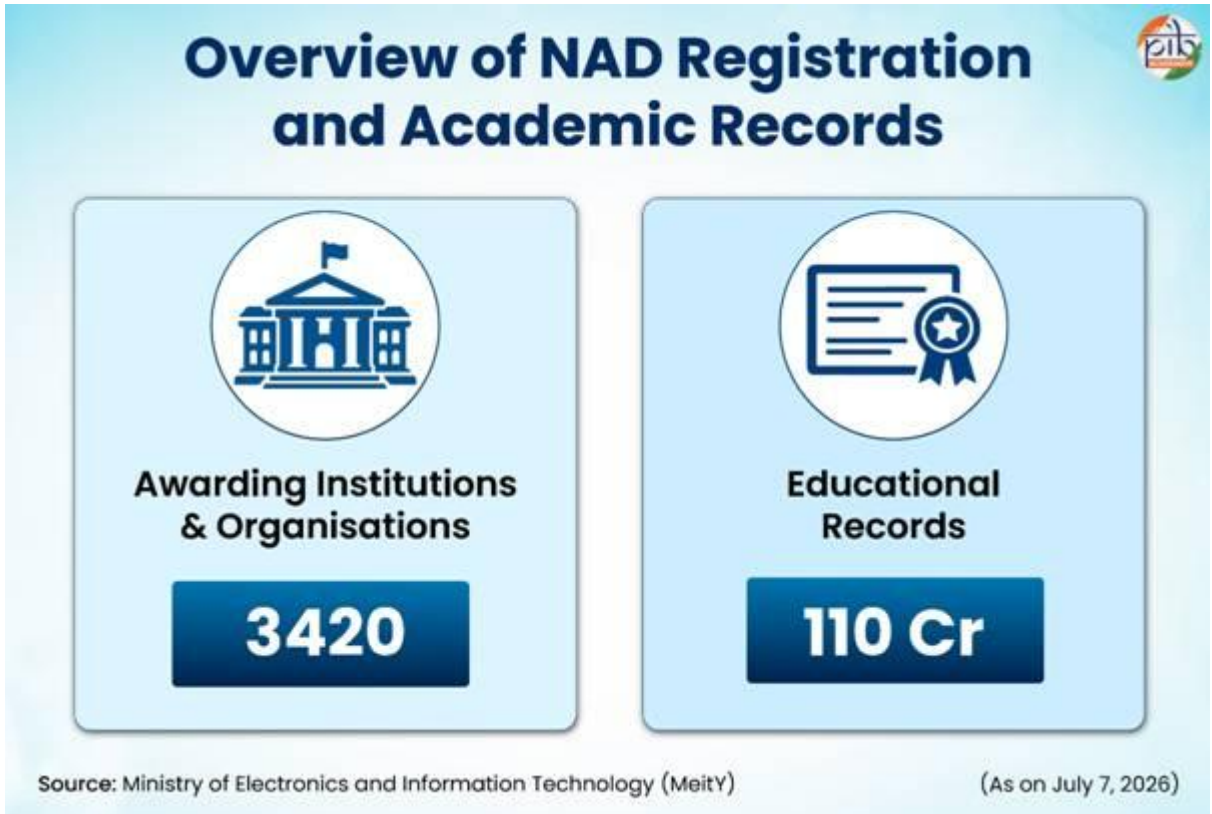
قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) 2020 ایک ایسے تعلیمی نظام کا تصور پیش کرتی ہے جو زیادہ لچکدار، طالب علم دوست اور کثیر شعبہ جاتی ہو۔ کثیر داخلہ و کثیر اخراج (ایم ای ایم ای)، 'نیشنل کریڈٹ فریم ورک' (این سی آر ایف)، اور 'اکیڈمک بینک آف کریڈٹس' (اے بی سی) جیسے اقدامات کے ذریعے یہ نئی تعلیمی پالیسی 2020 سیکھنے کے لچکدار راستے اور تاحیات تعلیم حاصل کرنے کی سہولت فراہم کرتی ہے۔ چونکہ طلبہ اب تعلیم کے مختلف مراحل اور متعدد اداروں سے تعلیمی پوائنٹس حاصل کرتے ہیں، اس لیے ایک ایسے تعلیمی ریکارڈ کے نظام کی ضرورت ناگزیر ہو گئی ہے جو محفوظ ہو، باہمی طور پر مربوط ہو اور جس تک آسانی سے رسائی ممکن ہو۔

ان اصلاحات کو تقویت دینے کے لیے، حکومت نے 'نیشنل اکیڈمک ڈپازٹری' کا آغاز کیا ہے۔ یہ تعلیمی اسناد کو ڈیجیٹل طور پر محفوظ رکھنے، ان کی تصدیق کرنے، انہیں مستند بنانے اور جاری کرنے کا ایک ملک گیر نظام ہے۔ تعلیمی دستاویزات کو ایک محفوظ ڈیجیٹل ریپوزیٹری میں رکھ کر، یہ نظام طلبہ کو اس قابل بناتا ہے کہ وہ اپنی اسناد تک کسی بھی وقت اور کہیں بھی رسائی حاصل کر سکیں اور انہیں متعلقہ اداروں سے کاغذی نقول حاصل کرنے کی ضرورت نہ رہے۔ یہ نظام آجروں، تعلیمی اداروں اور دیگر تنظیموں کے لیے تصدیقی عمل کو بھی آسان بناتا ہے اور تصدیق شدہ ڈیجیٹل دستاویزات کے ذریعے دھوکہ دہی اور جعل سازی کے خطرات کو نمایاں طور پر کم کرتا ہے۔

سال 2020 سے، این اے ڈی کے نظام کو 'ڈیجیٹل لاکر' کے ذریعے نافذ کیا جا رہا ہے۔ 'ڈیجیٹل انڈیا' پروگرام کے تحت یکم جولائی 2015 کو شروع کیا جانے والا ڈیجیٹل لاکر، تعلیمی اسناد جاری کرنے اور ان تک رسائی حاصل کرنے کے لیے ایک فعال ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے طور پر کام کرتا ہے، جس کے دائرہ کار میں رہ کر یہ این اے ڈی کام کرتا ہے۔

اس نظام کا ایک تیسرا جزو بھی ہے۔ یعنی 'مختار تعلیمی اکاؤنٹ رجسٹری' (اے پی اے اے آر) اور 'ایڈمک بینک آف کریڈٹس' (اے بی سی)، جو طلبہ کے کریڈٹ اسکورس کا انتظام سنبھالتے ہیں اور ان کے لیے ایک سے دوسرے ادارے میں منتقلی کو آسان بناتے ہیں۔ یہ تینوں اجزاء مل کر تعلیمی ریکارڈز کے محفوظ انتظام کے لیے ایک یکجا اور مربوط نظام تشکیل دیتے ہیں۔ این اے ڈی حکومت کی 'ای-سند' سروس کے ساتھ بھی منسلک ہے، جس کی بدولت تعلیمی اور دیگر سرکاری دستاویزات کی آن لائن تصدیق، تصدیق دستخط اور عالمی سطح پر قابل قبول تصدیق (ایپوسٹائل) ممکن ہوتی ہے۔ یہ انضمام ان ہندوستانی شہریوں کے لیے دستاویزات کی تصدیق کے عمل کو انتہائی آسان بنا دیتا ہے جو بیرون ملک اعلیٰ تعلیم، ملازمت یا دیگر مواقع کے خواہشمند ہیں۔

این اے ڈی مرکزی، ریاستی، پرائیویٹ ڈیمنڈ-ٹو-بی یونیورسٹیوں، سی بی ایس ای اور دیگر اسکول بورڈز، قومی اہمیت کے اداروں اور دیگر اعلیٰ تعلیمی اداروں کا اندراج کرتی ہے۔ اس کے مستفیدین میں طلبہ اور دیگر تعلیمی اسناد حاصل کرنے والے افراد، تعلیمی ادارے، بورڈز، اہلیت کا تعین کرنے والے ادارے اور تصدیق کرنے والی اکائیاں جیسے بینک، ملکی وغیرہ ملکی ملازمتی کمپنیاں اور سرکاری ادارے وغیرہ شامل ہیں۔



این اے ڈی کا انتظامی ڈھانچہ

وزارت تعلیم این اے ڈی کی سرپرست وزارت ہے جو اس کی دیکھ بھال کی ذمہ دار ہے۔ اس وزارت نے ڈیجیٹل لاکر کے ذریعے این اے ڈی کے نفاذ کے لیے یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (یو جی سی) کو نوڈل ایجنسی نامزد کیا ہے۔ یہ پورا نظام ایک باہمی مربوط انتظامی ڈھانچے کے تحت کام کرتا ہے، جسے ایک مضبوط قانونی اور ریگولیٹری نظام کا تعاون حاصل ہے۔

تعلیمی ادارے تصدیق شدہ ڈیجیٹل تعلیمی دستاویزات جاری کرتے ہیں، جن تک طلبہ انتہائی محفوظ طریقے سے رسائی حاصل کر سکتے ہیں اور انہیں آگے بھیج سکتے ہیں، جبکہ دیگر تنظیمیں اور کمپنیاں ان دستاویزات کی فوری اور قابل بھروسہ تصدیق کر سکتی ہیں۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ، 2000 کے تحت یہ تمام ڈیجیٹل اسناد قانونی طور پر جائز ہیں اور انہیں کاغذی دستاویزات کے مساوی ہی قانونی درجہ حاصل ہے۔

قانونی اور ریگولیٹری فریم ورک

یہ نظام ایک مضبوط قانونی بنیاد کے تحت کام کرتا ہے، جس میں درج ذیل قوانین شامل ہیں:

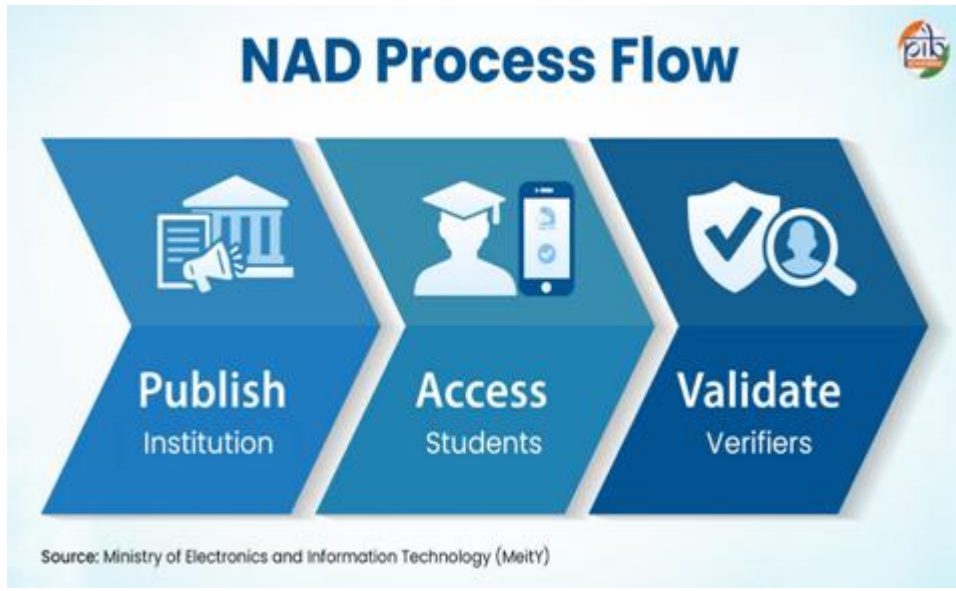
- انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ، 2000: یہ قانون الیکٹرانک ریکارڈز اور ڈیجیٹل دستخط کو قانونی حیثیت اور شناخت فراہم کرتا ہے۔
- ڈیجیٹل لاکر رولز، 2016: یہ قواعد اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ دستاویزات صرف صارف کی واضح اور صریح رضامندی سے ہی شیئر کی جائیں۔
- میٹنیکیشن فریم ورک: یہ نظام شناخت کی محفوظ تصدیق اور توثیق کے میکانزم فراہم کرتا ہے۔

نیشنل ایکڈمک ڈیویژنری (این اے ڈی): حکام کا طریقہ کار

این اے ڈی کا کام کاج ایک منظم ڈیجیٹل طریقہ کار کے تحت ہوتا ہے:

- تعلیمی اسناد کی تیاری: تعلیمی ادارے (اسکول، یونیورسٹیاں، بورڈز اور دیگر مجاز ادارے) کسی کورس یا امتحان کی تکمیل کے بعد تعلیمی اسناد جیسے ڈگریاں، ڈپلومہ، سرٹیفکیٹس اور مارک شیٹس تیار کرتے ہیں۔
- ڈیجیٹل اپ لوڈ سے ڈیجیٹل لاکر تک / این اے ڈی: تعلیمی ادارہ ان تصدیق شدہ تعلیمی ریکارڈز کو ڈیجیٹل لاکر پلیٹ فارم کے ذریعے این اے ڈی میں محفوظ طریقے سے اپ لوڈ یا جاری کرتا ہے۔
- ڈیجیٹل لاکر کے ذریعے طلبہ کی رسائی: ایک بار جاری ہونے کے بعد، یہ ڈیجیٹل تعلیمی دستاویزات خود بخود طالب علم کے ڈیجیٹل لاکر اکاؤنٹ سے منسلک ہو جاتی ہیں، جہاں سے وہ کسی بھی وقت محفوظ طریقے سے ان تک رسائی حاصل کر سکتا ہے۔

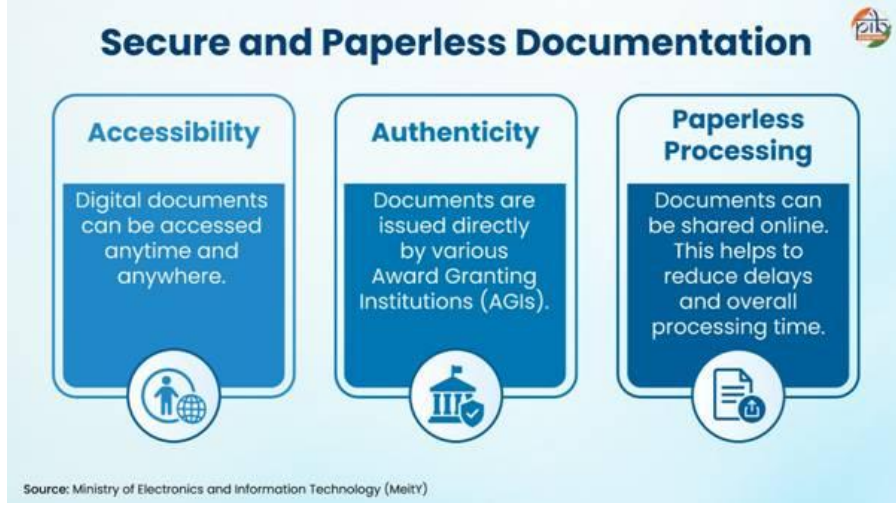
- رضامندی پر مبنی شیئرنگ: طلبہ اپنے تعلیمی ریکارڈز آجروں، اعلیٰ تعلیمی اداروں یا سرکاری ایجنسیوں کے ساتھ صرف اسی صورت میں شیئر کر سکتے ہیں جب وہ ڈیجیٹل لاکر کے ذریعے اپنی واضح رضامندی دیں۔
- اتھارٹی کی طرف سے تصدیق: مجاز تنظیمیں دستاویزات کے اصل اور مستند ہونے کی تصدیق براہ راست این اے ڈی / ڈیجیٹل لاکر کے ذریعے کر سکتی ہیں، جس سے یہ یقینی ہو جاتا ہے کہ ریکارڈز بالکل اصلی ہیں اور ان میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔
- محفوظ اور مستقل اسٹوریج: تمام ریکارڈز ڈیجیٹل شکل میں محفوظ طریقے سے جمع رہتے ہیں، جس سے کاغذی سرٹیفکیٹس کی ضرورت کم ہو جاتی ہے اور دستاویزات کے کھو جانے، خراب ہونے یا جعل سازی جیسے خطرات کا خاتمہ ہوتا ہے۔



یہ طریقہ کار کاغذی دستاویزات کے روایتی نظام سے مکمل طور پر ڈیجیٹل تعلیمی ریکارڈز کے نظام کی طرف منتقلی کو انتہائی آسان اور ہموار بناتا ہے۔

این اے ڈی کے اہم فوائد

این اے ڈی ایک محفوظ، قابل اعتماد اور بغیر کاغذ کا تعلیمی ڈھانچہ فراہم کرتی ہے اور ڈیجیٹل تعلیمی اسناد تک تاحیات رسائی کو ممکن بناتی ہے، جس کی بدولت طلبہ اور اسناد حاصل کرنے والے افراد کسی بھی وقت اور کہیں سے بھی اپنے ریکارڈز حاصل اور شیئر کر سکتے ہیں۔ مستند اسناد کی فوری تصدیق کی سہولت فراہم کر کے، این اے ڈی شفافیت کو بڑھاتا ہے، خدمات کی فراہمی کو بہتر بناتا ہے اور دستاویزات میں ہونے والی جعل سازی کے خطرے کو کم کرتا ہے۔ یہ داخلوں، نئی ملازمتوں کے حصول اور اسناد کی تصدیق کے دیگر عمل کو بھی آسان اور تیز رفتار بناتا ہے۔ مزید برآں، یہ نظام بھارت کو ڈیجیٹل تعلیمی اسناد کے انتظام میں عالمی سطح کے بہترین طریقوں کے ہم پلہ لاتا ہے۔



طلبہ اور تعلیمی اسناد حاصل کرنے والے افراد: اپنی زندگی کے کسی بھی مرحلے پر تاحیات اپنی ڈیجیٹل تعلیمی اسناد تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں، انہیں محفوظ رکھ سکتے ہیں، دوبارہ نکال سکتے ہیں اور محفوظ طریقے سے آگے بھیج سکتے ہیں۔



تعلیمی ادارے اور تجزیاتی ادارے: یونیورسٹیاں، اسکول بورڈز، امتحانی حکام، اور سرٹیفکیٹ جاری کرنے والی ایجنسیاں این اے ڈی کے نظام کے تحت اصل اور مستند ڈیجیٹل تعلیمی ریکارڈز اور اسناد جاری کرتی ہیں۔

<https://negd.gov.in/blog/digilocker-the-digital-briefcase-for-indias-authentic-e-documents/>

<https://nad.digilocker.gov.in/>

<https://www.digilocker.gov.in/web/case-study>

2. وزارت تعلیم

<https://nad.gov.in/>

<https://dashboard.aishe.gov.in/hedirectory/#/hedirectory>

<https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=154950&ModuleId=3®=3&lang=1>

3. وزارت خارجہ

<https://esanad.nic.in/home>

Click here to see PDF

Social Welfare

National Academic Depository (NAD)

Factsheet ID: 150733